سوال

(170)کیا عورت نمازِجنازہ پڑھ سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت معقول انتظام اورپردے کا بندوبست ہونے کی صورت میں نمازجنازہ میں شرکت کرسکتی ہے یا نہیں؟کتاب وسنت کے مطابق جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواتین نمازجنازہ میں شرکت کرسکتی ہیں لیکن مردوں کی طرح جنازے کے پیچھے چل کرجانا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔روایات میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مسجد میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شرکت کی تھی۔[صحیح مسلم ،الجنائز:۹۷۳]

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں ، یعنی عورتوں کوجنازے کے ساتھ چلنے سے منع کیاگیا ہے، لیکن اس سلسلہ میں ہم پر سختی نہیں کی جاتی تھی یاتاکیداً منع نہیں کیاجاتاتھا۔[صحیح بخاری ،الجنائز:۱۲۷۸]

اس روایت اورسیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمل کے پیش نظر خواتین نمازجنازہ میں شرکت کرسکتی ہیں ،لیکن انہیں دوردراز سے باقاعدہ اہتمام کے ساتھ جنازوں میں شرکت کے لئے لانا،اس شرکت کےلئے تحریک چلانااوربسوں کااہتمام کرناشرعاًمحل نظر ہے۔زیادہ سے زیادہ مسجد وغیرہ میں اگرجنازے کااہتمام ہوتومسجد کے آس پاس کی خواتین اس جنازہ میں شریک ہوسکتی ہیں۔اس کےلئے ''شدرحال ''کی قطعاًکوئی گنجائش نہیں ہے۔ایسا کرنا شرعاًثابت نہیں ہے۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:207